نور افشاں

قیمت سالیانہ بلامحصول عہ۔ | حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی | قیمت سالیانہ مع محصول عہ

نمبر ۲۸ - جلد ۱۰ | لودیانہ ۱۳ جولائی ۱۸۸۲ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبارات

انگریزوں نے مصر کے ساتھ لڑنیکا سامان پختہ طور سے کرلیا ہی۔ **سکندریہ** میں مصری فوج جنگ کے واسطے تیار کھڑی ہی۔ **مصر** جنگ حال میں ۶۰ ہزار فوج کے سپاہی میدان میں موجود کریگا۔ **بنگال** احاطہ اور مدراس احاطہ کی فوجیں روانگی مصر کے لئے تیار ہیں۔ **نہر سویز** کو مصری فوج نے گھیر رکھا ہی۔ **لنڈن** کے جنگی کارخانوں میں اب رات دن کام ہوتا ہی۔ **ہندوستان** سے ۱۰ اور یورپ سے ۱۵ ہزار فوج مصر میں داخل ہوگی۔ **سر گارنٹ** ولسلی صاحب جنگ مصر کے سپہ سالار مقرر ہوئے ہیں۔ **امیر** کابل نے وکیل انگریزی کی بڑی خاطر داری کی ہی۔ **حیدرآباد** دکھن میں روہیلے فساد برپا کرنا چاہتے ہیں۔ **ایوبخان** نے افغانستان کے بڑے بڑے سرداروں کو اپنی طرف پھیر لیا ہی۔ **امریکہ** کے پریسیڈنٹ گارفیلڈ کے قاتل کو پھانسی دیگئی۔ **عدن** میں اب امن کی صورت نہیں رہی ہی اور وہاں کے قلعجات پر بھاری بھاری توپیں چڑھائی گئی ہیں۔ **ہندوستان** سے جنگ مصر میں مندرجہ ذیل رجمنٹ ہائے ولپٹن ہائے کو حکم دیا گیا ہی یعنے پیدل انگریزی نمبر ۶۳ و ۵۵۔ بنگال کیولری نمبر ۱۳ پیدل ہندوستانی نمبر ۲۰ و ۵۵ و ۴۰ اور دو توپخانے۔ **قاضی** عبد القادر کی جایداد جو ایک لاکھ ۱۰ ہزار روپیہ کی کابل میں تھی امیر صاحب نے ضبط کرلی۔

روم کی فوج کا مقابلہ مصری فوج سے ہوئیگا۔ **مسقط** میں بڑا بھاری فساد ہو رہا ہی۔ **نہر سویز** پر مصری فوج نے قبضہ کرلیا ہی۔ **ایران** میں باغی قوم خورد کا سردار شیخ صدیق لوٹ مار کر رہا ہی۔ **خدیو** مصر عارضہ بخار سے سخت بیمار ہی۔ **سرہند** کی نہر کو حضور گورنر جنرل کشور ہند اکتوبر میں جاری کرینگے۔ **عربی** پاشا نے سلطان کو لکھا ہی کہ بہتر یہہ ہی کہ میرے مقابلہ کے لئے اپنی فوج روانہ مت کرو۔ **افغانستان** کے سردار انگریزی وکیل کے کابل میں آنیکی بابت سخت حیران ہو رہے ہیں۔ **سلطان** روم نے تمام شاہان یورپ کے نام مراسلہ روانہ کئے ہیں اور خواہش ظاہر کی ہی کہ کانفرنس کا انعقاد ملتوی کردو۔ **شاہی** خاندان روس کے بعض اشخاص فرقہ نہلسٹ سے متفق ہونیکے شبہ میں گرفتار ہوئے ہیں۔ **بلخ** میں محمد اسحاق معہ فوج کے محصور ہوگیا ہی۔ **سلطنت** انگلستان نے سلطان کے مراسلہ کے جواب میں لکھا ہی کہ تمہاری ہمکو کچھہ ضرورت نہیں ہی کانفرنس کا کام اجلاس کیا جاویگا۔ **شملہ** سے خبر آئی ہی کہ پہلے جو تجویز روانگی مصر کی بابت ہوئی تھی اب اُس میں کسیقدر ترمیم کی گئی ہی۔ **سلطان** روم نے اپنے تمام داخلی و خارجی وزیروں کو معاملات مصر کی تجویز کے لئے خاص جلسہ میں طلب کیا ہی۔ **کلکتہ** کی میونسپل کمیٹی نے گاڑیوں پر زیادہ محصول کردیا تھا اسلئے وہاں کے گاڑیوالوں نے اپنا تمام کام بند کردیا ہی۔ **لکھنؤ** اور نوشہرہ میں نمبر ۷ اور ۲۰ بنگال ہندی پلٹنوں کو تیار رہنے کا حکم ملا ہی۔ **ایرلنڈ** میں جدید پولیس قایم کیا گیا ہی اور اسکو فوجی اختیار دیے گئے ہیں۔ **فوجی** حکام نے فیصلہ کردیا ہی کہ مسعود وزیری کے ملک میں جو فوج گئی تھی اسکو تمغجات نہیں دیے جاوینگے کیونکہ وہاں جنگ نہیں ہوا تھا۔ **اسٹاک** نوٹوں کی خریداری ممالک مغربی و شمالی میں بکثرت ہی۔ **روس** کے اعلی سپہ سالار جنرل اسکوبلاف صاحب کا انتقال ہوگیا ہی۔ **ریاست** حیدرآباد دکھن ۱۴ لاکھ روپیہ کی قرض دار ہی۔ **تینی** تال کی ڈاک رانپور کے قریب لٹ گئی۔ **مدراس** میں دمدار ستارہ دکھائی دیا ہی۔ **تجویز** ہو رہی ہی کہ اسام تک ریل جاری کیجاوے۔ **جرمنی** میں لکڑی کے بورکا کاغذ تیار ہونے لگا ہی۔ **راے** بہادر انوپ سنگہ صاحب مقدمہ سے بری ہوگئے ہیں۔ **روسیوں** نے ترکستان میں سول گورنری قایم کردی ہی۔ **امیر** کابل نے مکرر شاہ ایران کو لکھا ہی کہ تم ایوب خان کو سرحد فارس سے باہر نکالدو۔ **حضور** پرنس آف ویلز نے اپنے چھوٹے بھائی کو ایک باجہ قیمتی ۵۰ ہزار روپیہ کا بطور تحفہ دیا ہی۔ **جنگ** کابل کے تمغہ ہندوستان میں داخل ہوگئے ہیں اب عنقریب تقسیم ہونے والے ہیں۔ **ضلع** ہزارہ کے جنگلوں میں گرمی کے باعث آگ لگ گئی جسکے صدمہ سے بہت سا جنگل جل گیا ہی۔ **زار** روس نے اپنے دشمنوں سے تنگ ہوکر اقرار کرلیا ہی کہ میں ہر ایکے حقوق پر نگاہ رکھونگا۔

نورافشاں

تعلیمی کمیشن

—پنجاب کی تعلیم کمیشن کی شہادتیں یکم جولائی ۱۸۸۲ء سے شروع ہو گئی ہیں تفصیل وار مختصر طور سے ذیل میں درج کیجاتی ہیں۔اول گواہ لفٹنٹ کرنل ہالرئیڈ صاحب ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب پیش ہوئے۔انکی مطبوعہ شہادت کامل ۲ گھنٹہ میں ختم ہوئی جنمیں صاحب موصوف نے خاصکر اپنے سررشتہ کو آئندہ گواہوں کے اعتراضات سے بچایا ہو۔اور یہہ بھی بیان کیا کہ بڑی محنت سے سررشتہ تعلیم کی کتابیں تیار کی گئی ہیں اور اس سلسلہ کو پورا کرنے میں سعی کیجاتی ہو۔ڈپارٹمنٹ سکولوں کی تعلیم میں ترقی ہو۔اگرچہ اس ترقی میں فنڈ کی قلت سے کسیقدر ہیچ ہوا ہو۔اعلیٰ درجہ کی تعلیمی انسٹیٹوشنس کا بندوبست (۱۸۵۴ء) کے مراسلے کے مطابق عمدہ موقع کے نہ ملنے کے باعث لوکل انتظام کے سپرد کرنے میں کوشش نہیں کی گئی ہو۔اس اعتراض کے جواب میں کہ پنجاب گورنمنٹ نے ساری ابتدائی تعلیم میں کچھ امداد نہیں کی ہو کرنل ہالرئیڈ صاحب نے گورنمنٹ آف انڈیا کے ہیچ حکم کا حوالہ دیا ہو کہ ابتدائی دیسی مدارس کی امداد لوکل فنڈ سے ہونی چاہیے اور یہہ بھی بیان کیا کہ جیسے بارہا اپنی گورنمنٹ کو ترغیب دی ہو کہ ان مدارس کی زیادہ تر امداد یا تو پراونشل فنڈ یا لوکل ریٹ کے لگانے سے کیجاوے۔صاحب موصوف نے مان لیا کہ دو موقعوں پر مدارس اور معلموں میں تنزل ہوا ہو۔اس گواہ کے ساتھ ۱۰ بجے سے ۵ بجے تک سوالات ہوتے رہے آخر میں ڈاکٹر ہنٹر صاحب پریسیڈنٹ نے پنجاب گورنمنٹ کی سخت غفلت کی نسبت جو اس نے سکرٹری آف سٹیٹ کی ہدایتوں (جو ۱۸۵۴ء و ۱۸۵۹ء و ۱۸۶۳ء و ۱۸۷۰ء کے مراسلوں میں مرقوم ہیں) کی تعمیل میں کی ہو بہت سے سوالات کئے جنکا منشاء یہہ تھا کہ محض التقامی محصول عوام کی تعلیم پر خاصکر خرچ کیا جاوے اور کہ امیر لوگ اپنی تعلیم کے لئے آپ خرچ کریں۔عام خیال ہو کہ سوالات بڑے سخت تھے مگر صاحب ممدوح کی روک اس قدر طرار نہ تھی جیسا کہ ہونا چاہئے +

مسٹر جے سایم صاحب قایم مقام پرنسپل کالج لاہور کی شہادت ۳ جولائی کو گذری۔اس گواہ کا خیال ہو کہ پنجاب احاطہ میں ابتدائی تعلیم عمدہ بنا پر ہو رہی ہو۔اگرچہ وقت ہی تو فنڈ کی قلت سے ہو۔ڈسٹرکٹ فنڈ اور میونسپل امداد یا تو کافی نہیں ہوتی یا فیاضانہ نہیں ہو۔چاہیئے کہ ابتدائی تعلیم کا انتظام لوکل افسران سے کیا جاوے لیکن ان افسروں کی امداد کی خاطر ہر ایک شہر میں کمیٹیاں قایم ہوں دیسی اسکولوں کی تعلیم ادنیٰ درجہ کی ہو اور ان سکولوں میں سے عمدہ مدارس سرکاری اسکول بنائے گئے ہیں اور اب ایسے اسکولوں کی امداد کا موقع نہیں رہا ہو۔یہہ اکثر کہا جاتا ہو کہ زراعت کی تعلیم دیہاتی اسکولوں کی خواندگی میں شامل کیجاوے لیکن اس طریقہ کو مفتی بنانا ناممکن ہو۔دیوناگری حروف جہانتک خواہش کیجاتی ہو سکھلانے چاہئیں پنجاب کے باشندگان کی بھاکھا بہ نسبت اردو کے زیادہ ہو لیکن تجربہ سے معلوم ہوا ہو کہ اردو حقیقت میں ابتدائی تعلیم دینے کا ایک عمدہ وسیلہ پسند کیا گیا ہو۔ضرور ہو کہ خانگی ٹیکس* سوائے زمینداروں کے لگایا جاوے۔مدرسان کی تنخواہ کی تخفیف سے مدارس کو بڑھانا غلطی ہو۔اگرچہ گورنمنٹ اسکول امدادی اسکولوں کی خاطر موقوف نہیں کئے گئے لیکن مراسلہ کا لب لباب گورنمنٹ اسکولوں کی غیر تقرری سے جہاں پر کہ پرایوٹ اسکول موجود تھے مدنظر رہا ہو۔ابھی تک صرف پادری صاحبان اعلیٰ درجہ کے اسکول رکھتے ہیں اور گورنمنٹ کا مدارس کو موقوف کرنا تعلیم کی ترقی میں رخنہ اندازی ہو۔گورنمنٹ اسکول +شاید کہیں ہی مقرر کئے گئے جہاں کہ پرایوٹ اسکول آگے جاری تھے اور صرف اسوقت مقرر ہوئے جبکہ انکی بڑی ضرورت تھی کمیشن نے مسٹر سایم صاحب پر بہت سے سوال کئے امدادی اسکول سے شاید وظیفہ کے معاملہ میں فیاضانہ طور پر برتاؤ نہیں ہوا لیکن کوئی شکایت بھی معاملہ مذکورہ میں سوائے حال کے نہیں ہوئی ہو۔اور ہمیشہ خیال کیا جاتا تھا کہ اُس امداد میں جو اسکولوں کو دیجاتی ہو وظایف بھی شامل تھے۔آخر میں پریسیڈنٹ صاحب نے بنگال کے تعلیمی سررشتہ کا پنجاب کے ابتدائی تعلیم کے نتایج کا مقابلہ کیا جس سے معلوم ہوا کہ اب اسکے الحاق کے وقت سے کم اسکول نظر آتے ہیں۔اسپر مسٹر سایم صاحب نے جواب دیا کہ جب پنجاب اُسیقدر مدت سرکاری عملداری میں رہے جیسا کہ بنگال ہو تو یہاں بھی اُسیقدر ترقی تعلیم میں ہوگی +

—ہفتہ حال کی خبروں سے جو سکندریہ و مصر سے آئی ہیں اُنسے معلوم ہوتا ہو کہ مصری فوج سے انگریزی فوج کا مقابلہ ہونے والا ہو کیونکہ ہندوستان سے کسیقدر فوج کو جسکی تعداد ۱۰-۱۵ ہزار آدمیوں کی ہوگی تیار رہنیکا حکم ہوا ہو اور قریب دس ہزار کے یورپ کی فوج سے بھی گورنمنٹ انگلشیہ نے روانہ کرنیکا حکم دیا ہو چنانچہ اس تمام فوج کے سپہ سالار سر گارنٹ ولسلی صاحب بہادر مقرر ہوئے ہیں۔معاملات مصر اب ایسے پیچیدہ ہو گئے ہیں کہ بغیر جنگ کے فیصل نہیں ہو سکتے ہیں کیونکہ مصری فوج نے ہماری گورنمنٹ کے برخلاف نہر سویز پر اپنا قبضہ کر رکھا ہو اور لڑنے کے لئے بالکل مستعدی کے ساتھ کھڑی ہو۔ہم پہلے بھی کہہ چکے ہیں کہ یہہ جنگ ضرور یورپ میں آگ مشتعل کرنیوالا ہو۔اور اب تو صاف طور سے ظاہر ہو گیا ہو کہ اگر سلاطین یورپ نے ذرا بھی ہٹ کی تو یہہ جنگ بہت پھیل جائیگا

*نوٹ مسٹر سایم صاحب اس امر سے واقف نہیں تھے کہ خانگی ٹیکس سوائے زمینداروں کے اور لوگوں پر گورنمنٹ کی خاص حکمت عملی کے برخلاف ہو +

+نوٹ ہماری دانست میں مسٹر سایم صاحب کا یہہ خیال غلط کاری پر مبنی ہو۔ہم جانتے ہیں کہ بہت سے پرایوٹ اسکولوں کے مقابل اُسی شہر میں گورنمنٹ اسکول جاری کئے گئے ہیں اور اگر ضرورت پڑی تو ہم نام بنام بتلا دینگے +

مراسلات

ریمارک

مختصر ثبوتِ دینِ عیسوی

یہہ ایک ماہواری رسالہ ہی جو سیالکوٹ امریکن مشن پریس سے منشی رحمت مسیح صاحب کے اہتمام سے نکلنا شروع ہوا ہی ہم نے مئی کی بابت ایک ہی رسالہ دیکھا ہی جو اسوقت ہمارے سامنے غور کے لئے رکھا ہوا ہی۔ ہمکو معلوم نہیں کہ یہہ رسالہ اگلے نمبروں میں کیا کچھ لکھے اور کیسا لکھے لیکن جو رسالہ مذکور میں لکھا ہی ہم اُس سے متفق ہیں +

وہ عیسوی دین کے ثبوت میں ایسے دلایل اب تک لکھہ چکا ہی جیسا کہ ایک مصنف عالی فہم لکھا کرتا ہی۔ اسکی یہہ دلیری جو صداقت کا کامل ثبوت ہی بہت ہی پسند کے قابل ہی کہ کلام اقدس پر جو عیسائیوں کا ہادی ہی بیوں ہی یقین نہ لانا چاہئے بلکہ اسکے کامل ثبوت پر غور کرکے اُسپر یقین کرنا انسب ہی۔ سچے فلسفہ کا یہی قاعدہ ہونا لازم ہی کہ مقدماتِ سے نتیجہ نکالے نہ کہ نتیجہ کے لئے مقدمات قایم کرے۔ اِس رسالہ کی یہہ طرز بہت ہی نادر ہی کہ مسیحی دین کی واقعات سے جو ظہور میں آچکی ہیں صحیح نتیجے نکالتا ہی +

ہم اسکے ایک ہی نمبر کے دیکھنے سے اپنی رائے قائم نہیں کرسکتے ہم دیکھیں گے کہ یہہ اگلے نمبروں میں کیسا رہتا ہی۔ ہمکو یقین ہی کہ اگر مشن مذکور کے لوگوں نے اسپر دلی توجہ کی تو یہہ رسالہ بہت جلد ایک برجستہ رسالہ ہوگا۔ افسوس ہی کہ اسکی ظاہری صورت خوشنما نہیں حالانکہ ایسا ہی ہونا چاہئے کہ بعض لوگ جو پہلے حسن صورت کے فریفتہ ہیں کہ پھر حسن معنی کے گرویدہ ہوتے ہیں اسکو ایک نظر ذرا دیکھیں تو سہی۔ پھر اسکی باطنی صورت اور ناظرین کے دل کی حالت پر موقوف ہی کیونکہ یہہ ایک اصولی امر ہی کہ کسی چیز کی پسند یا غیر پسند دوسرے کے دل کی حالت پر منحصر ہی۔ ہاں البتہ متکلم کا یہہ کام ہی کہ عمدہ چیز کو بحض صداقت کے پیرایہ میں ظاہر کرے گندہ نمائی جو فروشی نہ کرے +

راقم صمیم

مُشبہ و مُشبہٌ لہٗ

عہد عتیق (نیز جدید) کی پیشینگوئیاں بعض صاف الفاظ میں اور بعض کنایہً و اشارۃً و بعض بطور تشبیہات صادر ہوئیں ہیں تاکہ خبر دینے کے ساتھ امتحان ایمان کا موقع باقی رہے۔ جو خبریں بطور تشبیہ دی گئیں اور انکا مشبہ لہٗ خداوند یسوع مسیح ہی انمیں سے ایک خبر حضرت یوسف بن یعقوب کی زندگی ہی جو اپنے باپ کا پیارا بیٹا کنعان میں پیدا ہوا اور اپنے بھائیوں کے حسد اور بغض سے زمین میں (چاہ) اُتارا گیا اور جسکی قبا کو اُس کے بھائیوں نے اُتارا اور لے لیا جو بعوض روپیوں کے فروخت ہوا۔ اور مصر کی زمین میں پہنچایا گیا۔ ذلیل اور ناکارہ حالت میں سے گذر کر بنی اسرائیل کی حیات کا باعث ہوگیا کیونکہ خدا ای قادر نے حسن پیش بینی سے یہہ کیا تاکہ جب اسرائیل حالت گرسنگی سے مرنے پر ہوں تو یوسف کے وسیلہ سے خوراک پاکر زندہ رہیں۔ اسیطرح سے خداوند یسوع مسیح ہی جسکے ساتھ اسکے بھائیوں نے حسد و بغض کیا (یہود) اور قبا اُتار لی اور بعوض روپیہ کے فروخت کردیا۔ خداوند یسوع مسیح مصر میں بھی بھیجا گیا اور ذلیل و خوار بھی ہوا۔ زمین میں (قبر) بھی اُتارا گیا اور پھر ایسے اعلیٰ رتبہ پر (جیسا کہ یوسف بھی بادشاہی اختیار عمل میں لاتا تھا) پہنچ گیا کہ بنی آدم کی حیات کا باعث ہی۔ یوسف اس زندگی کا باعث ہوا اور خداوند یسوع مسیح حیاتِ ابدی کا باعث ہی +

جو منکر اور ملحد مسیح کی پیدایش اور زندگی کے واقعات پر بیہودہ شبہ اور لاطائل اعتراضات کرتے ہیں اور ایک کہانی بنانے کا الزام (صرف خیالی وجوہات پر نہ بدلائل موجہ) لگاتے ہیں اُنسے سوال ہی کہ یہہ تطابق بناوٹی ہی؟ آیا پہلے واقعہ کے تحریر کنندہ نے پیشتر سے ہی منصوبہ باندھا۔ کیا مسیح کا مصر میں جانا یا فروخت ہونا (جو سادہ طریق اور لابدی مسلسل واقع ہی) بناوٹ ہی ہرگز نہیں بلکہ واقعات کی سادگی صاف اور بدیہی ثبوت واقعات کی راستی کی ہی۔ اور اگر فروخت ہونا بناوٹ ہی تو یہودا اسکریوطی کیوں بعد میں پشیمان ہوا اور اپنی جان پر کھیل گیا۔ اگر مصر میں جانا بناوٹ ہی تو شاہی منصوبہ کا بانی (بچوں کا کشت و خون) کون متصور ہوگا۔ یوسف بخار (جو کم مایہ آدمی تھا) یا مسیح یسوع (جو نہایت خورد سال بچہ تھا)۔ واقعات کا طریق ظاہر کرتا ہی کہ یہہ ایسی سازش کرکے کامیاب نہ ہوسکتے تھے اور اگر بچوں کا قتل صرف شاہی منصوبہ تھا تو وزرا مسیح کو پکڑنے میں بھی کامیاب ہوتے +

اگرچہ یوسف مصری کے تابعدار اور لوگ بھی تھے لیکن خصوصاً گیارہ بھائیوں نے سجدہ کیا اسیطرح مسیح یسوع کے پیرو (اُسوقت) بے شمار تھے تاہم گیارہ شاگرد (جنکو مسیح نے بھائی بھی کہا) خاص سجدہ کنندگاں تھے (یہودا اسکریوطی دل سے نہیں تھا) جو کوئی یوسف کے پاس خوراک دنیاوی لینے کو گیا اُس نے پایا اسیطرح جو کوئی زندہ روٹی کے واسطے مسیح کے پاس آیا پھر بھوکا نہ ہوا جسطرح سارا اختیار ملک مصر کا بادشاہ مجازی نے یوسف کو دیا اسیطرح سارا اختیار آسمانی بادشاہت کا بادشاہ حقیقی نے مسیح کو بخشا ہی جسطرح یوسف امتحان شیطانی سے آزمایا گیا اسیطرح خداوند آزمایش میں

کامیاب ہوا جسطرح یوسف بعد امتحان وتکلیف (جیل خانہ) سرفراز ہوا اسیطرح مسیح (۴۰ روزہ بعد امتحان (روزہ) وبعد تکلیف (صلیب) سرفراز ہوا بعد ازاں جسطرح یوسف ملک مصر اور دیگر ممالک (جو آوے) کے باشندگان کو خوراک دیتا تھا اسیطرح ہر ملک کے باشندہ کو (جو آوے) خداوند زندہ روٹی دیتا ہی جسطرح یوسف کسی بھوکے کے پاس جاکر گرفتار کرکے نہ لاتا تھا اسیطرح مسیح گرفتار کرکے (تاکہ امتحان باقی رہے) نہیں لاتا لیکن جسطرح یوسف کسی کو خالی ہاتھ نہ بھیجتا تھا اسیطرح مسیح کی درگاہ سے کوئی خالی ہاتھ نہیں آتا +

پس پاس مسیح کے آویں اب + سب قومیں خاص وعام
آج کل کے دن وے جانیں سب + مقبولیت کے ایام

اگر کسی کو خبر دیجاتی کہ یوسف سے خوراک ملتی ہو وہاں جاکر لو اور وہ بھوکا شخص سوالات کرکے شبہ میں ہوکر اور شک کرکے خوراک خریدنے کو نہ جاوے تو ضرور بھوکا مریگا اور جو خبر دہندہ کی اطلاع پر (ضروری حالات دریافت کرکے) یوسف کے پاس جاوے اس آدمی کی طرح بھوکا نہ مریگا اسیطرح خداوند یسوع مسیح کے پاس آنے کی بابت ہی۔ یہہ نہیں کہ کوئی بغیر دریافت حالات آوے مگر حجتوں اور لفظی تکرار میں نہ اُلجھے ورنہ مرجاویگا جسقدر واقعہ کی صداقت کے واسطے ثبوت ضرور رہی اسیقدر (بلکہ جسقدر زیادہ سے زیادہ واقعات کا ثبوت مل سکتا ہی) ثبوت تو موجود ہی لیکن علم الہیات کے متلاشی کو ایسے ثبوت کا انتظار بھی نہ کرنا چاہئے جیسا کہ طبعیات اور ریاضی میں ہوتا ہی۔ اگر محقق اسمیں اُلجھےگا تو تفکرات وحیرانی کے گرداب میں ہی ہلاک ہوجاویگا کیونکہ وہ غلط منطق کے اصول پر کاربند ہوا ہی۔ ریاضی اور طبعیات کے ثبوتوں کی طرح اخلاقیات اور الہیات کا ثبوت نہیں ہوتا لیکن جو واقعات کے اثبات کے واسطے جو اعلیٰ سے اعلیٰ ثبوت مل سکتا ہی وہ مسیحی مذہب کے واسطے بخوبی موجود ہی بشرطیکہ صادقدلی اور نیک نیتی سے رجوع کریں اور تعصب اور غرور انسانی کے تاج کو اُتار کر ایک طرف رکھدیں اور لاچاری اور کمزوری کی حالت میں آہ وزاری کریں اور سوال کریں کہ اے خداوند میں کیا کروں کہ حیات ابدی پاؤں پھر امید ہی کہ صرف اچھا ہی جواب نہ ملیگا بلکہ عمدہ جواب کے ساتھہ اطمینان اور تسلی کا خزانہ ملیگا جو کوئی چھین نہیں سکتا جو آسمان پر چڑھنے کا زینہ ہی +

راقم باجوہ

بقیہ واقعات مسیح

مسیح کی ولادت

باب اوّل

۱۶ کیا دنیا کے شروع سے مثل مسیح کے کسیکی ولادت ہوئی ہی جو کیا مسیح کی ولادت کا حال ہیرودیس کو کہا گیا؟ کیا مسیح کی پیدایش کی خبر ابوالفضل اور علامہ فیضی کے سے عالموں کو کہی گئی؟ کیا مسیح کی ولادت کا بیان کو بیر سا دولتمند مہاجن کو سُنایا گیا؟ نہیں صرف بیت اللحم کے آن پڑے ہوئے بھیڑیاں چرانے والوں کو یہہ مبارک خبر دی گئی +

۱۷ مسیح کی ولادت کا مہینا انجیل میں نہیں لکھا بایں سبب مورخوں کی راے میں اختلاف ہی بایں ہمہ اکثر کی یہہ راے ہی کہ مسیح کی ولادت جون یا ڈسمبر میں ہوئی ہوگی۔ ان دونوں میں سے ایک مہینا قابل تسلیم ہی چونکہ ان دونوں مہینوں میں یروشلیم کی ہوا خشک رہا کرتی ہی اور شبکو گڑریے اپنی بھیڑیں میدان میں لیجایا کرتے ہیں اور تمام شب باہر رکھا کرتے ہیں۔ انجیل میں صرف اتنا لکھا ہی کہ جس شبکو مسیح کی ولادت ہوئی گڑریے کھیتوں میں اپنی بھیڑوں کی نگہبانی کر رہے تھے جون اور ڈسمبر میں آسمان صاف رہا کرتا ہی نہ برسات کا خوف رہتا ہی نہ ستاروں کی جگمگاہٹ کو بادل روک سکتے ہیں۔ یہہ گڑریے یہودی قوم سے تھے صدہا برس کے بعد حضرت داؤد بھی بھیڑیاں چرایا کرتے تھے غالباً گڑریوں کو اُن پیشین گوئیوں کی یاد آئی ہوگی جو خدا نے جو حضرت داؤد سے اُس قربانی کی بھیڑ (مسیح) کی نسبت کہی تھیں۔ گڑریے مسیح کے منتظر تھے بدیں سبب خدا نے انکو اُسکی ولادت سے متنبہ کیا +

۱۸ یہہ گڑریے اپنے گلے کی چوکی کر رہے تھے دفعتاً اِدھر خدا کا فرشتہ اُنکے پاس آیا اُدھر اُنکے چوگرد خدا کا نور چمکا پھر آسمان سے یہہ ندا آئی کہ "داؤد کے شہر میں آج تمہارے لیے ایک نجات دہندہ پیدا ہوا اور وہ خداوند مسیح ہی" (لوقا ۲-۱۱) پھر اُنہوں نے یہہ گیت سنا "کہ خدا کو آسمان پر تعریف اور زمین پر سلامتی اور آدمیوں سے رضامندی ہووے" (لوقا ۲-۱۴) اس گیت کو آسمان کے فرشتوں نے آسمان کی جم غفیر نے ظاہر ہوکے گایا تھا۔ یہہ گیت دکھی بدقوتوں کو دھمکانے والا یہہ گیت دلکے بدجذبوں کو بتلانے والا یہہ گیت مذہبی بدرسومات پر افسوس دلانیوالا یہہ گیت اچھے خیالات کو خدا کیطرف لیجانیوالا ہی۔ اس گیت کے گانے کے مستحق صرف فرشتے تھے چونکہ وہ پاک طاہر ہیں انہوں نے کبھی خدا کی جناب میں بے ادبی نہیں کی کبھی وہ خدا سے باغی نہیں ہوئے۔ جو حکم خدا سے صادر ہوتا ہی کبھی اُسکی تحقیقات کے درپے مثل انسان کے نہیں ہوتے صرف اُسکی تعمیل ہی کردیا کرتے ہیں اُنہوں نے کبھی انسان کو نصیحتیں نہیں کہا گو وہ مقدس ملک کے رہنے والے ہیں تاہم وہ انسان کے بڑے بھائی ہیں چونکہ اللہ نے انکو انسان سے پہلے پیدا کیا +

۱۹ فرشتوں کے چلے جانے کے بعد وہ صرف تعجب اور حیرت ہی کرتے ہوئے بیٹھے نہیں رہے وہ عالم نہ تھے نہ منطقی نہ تھے کہ اس امر کو منطقی شکل میں بیجا کے کوئی خاص نتیجہ نکال لیں۔ صرف اللہ ہی کے قول پر اعتماد رکھ کے بیت اللحم* کی طرف چل نکلے ،، اگڑریوں نے آپس میں کہا کہ آؤ ہم بیت اللحم تک جائیں اور اس بات کو جو ہوئی ہے جسکی خبر خداوند نے ہمیں دی ہے دیکھیں (لوقا ۲-۱۵)

۲۰ مورخ لکھتے ہیں کہ صرف تین گڑریے تھے مگر انجیل میں کچھ تعداد نہیں لکھی جب وہ چرنی میں پہنچے ایک لڑکے کو جوان بیوی کی گود میں دیکھا گو انکو اس سے زیادہ نشان بتلایا گیا تھا کہ ،، تم لڑکے کو کپڑے میں لپٹا اور چرنی میں رکھا ہوا پاؤگے ،، (لوقا ۲-۱۲) تاہم ان مختصر لفظوں نے اس انجان بچے کو پہچاننے کے لئے مثال ایک واقف کار راہنما کے کام دیا +

۲۱ بیوی مریم کو اصلاً گڑریوں کے آنیکی خبر تھی یکایک انکا آنا اور نہایت حلمیت اور پاک دل سے سجدہ کرنا یہ ایک ایسی حالت تھی جسکے دیکھنے سے انکو بے انتہا مسرت ہوئی ہوگی۔ بایں ہمہ آپنے یہہ واقعہ کسی سے نہ کہا بلکہ ،، ان سب باتوں کو اپنے دل میں غور کرکے یاد رکھا ،، (لوقا ۲-۱۹) مگر جب ضرورت ہوئی کلیسیا سے سب حال کہہ سنایا + باقی آیندہ

*نوٹ۔ بیت اللحم ایک چھوٹے ٹیلہ پر آباد ہے اُسکے ارد گرد اور بھی چھوٹے ٹیلے ہیں ان ٹیلوں کا سلسلہ دور تک چلا گیا ہے اور ہر ایک ٹیلہ درجہ بدرجہ بلند ہوتا گیا ہے ان ٹیلوں پر چڑھنے سے ملک موآب اور مردہ سمندر بجانب مشرق ایک ہی نگاہ سے دونوں نظر آتے ہیں۔ جنکو دیکھنے کے لئے آسمان کا افق بھی روک نہیں سکتا۔ سطح زمین پر جو قدرت نے کشیدہ کاری کی ہے جسکے دیکھنے سے اللہ ہی کا ید قدرت نظر آتا ہے ٹیلوں کے دامن میں کثرت سے کھیت تھے جنھیں کثرت سے رمنہ گاہ تھے وہ کھیت بڑے ہی دلکش تھے بھیڑوں کے رمنہ میں قسطنطین بادشاہ کی ماں ملکہ ہیلنا نے (سنہ ۳۲۶ء) ایک مندر بھی تعمیر کیا تھا۔ منہ +

خط

جناب ایڈیٹر صاحب سلامت

محمد شاہ صاحب کے سوالات حل کرکے ارسال خدمت ہیں بصورت گنجایش درج فرماویں + راقم داؤد محی الدین

حل

(۱) چونکہ جسقدر زمین فروخت ہوئی ہے اُسکی فی بیگھہ قیمت اصلی قیمت فی بیگھہ سے تین گنا ہے جسکی ۱۵۰ روپیہ وصول ہوئے ∴ ۱۵۰/۲۰ = ۷ ۱/۲ بیگھہ زمین ہونی چاہیے تھی اگر اصلی قیمت کے حساب سے بیچی جاتی۔ ∴ ۷ ۱/۲ ÷ ۳ = ۲ ۱/۲ بیگھہ زمین فروخت ہوئی۔ ∴ ۲ ۱/۲ + ۲۵ = ۲۷ ۱/۲ بیگھہ کل زمین تھی +

(۲) فرض کرو کہ لا = تعداد بوتلوں کی

∴ ۹۹/۸لا = قیمت فی بوتل

∴ ۱۰×۹۹/۸لا = ۱۰ بوتل کی

مگر چونکہ ۱/۴ شراب ضبط ہوگئی اصلی مساوات حسب ذیل ہے

۸ ۱/۴ + ۹۹۰/۸لا = ۸۱/۸

∴ ۳۳/۴ + ۹۹۰/۸لا = ایضاً مجہول ایک طرف اور معروف ایک طرف

∴ ۹۹۰/۸لا = ۸۱/۸ - ۶۶/۸ یا ۱۵/۸

∴ ۹۹۰ × ۸ = ۱۵/۸ × ۸ لا یا ۱۲۰ لا

∴ ۷۹۲۰ = ۱۲۰ لا

∴ ۶۶ = لا اور یہی جواب ہے +

سرکاری خبریں

رپوٹ موسم وصحت وفصل پنجاب بابت ہفتہ مختتمہ ۹ جولائی سنہ ۱۸۹۲ء +

دہلی بارش ۳/۱۰ انچہ ہوئی صحت اچھی ہے۔ نرخ غلہ گراں ہوتا جاتا ہے +

حصار تھوڑا سا ترشح باران ہوا۔ بارش کی نہایت ضرورت ہے۔ صحت اچھی ہے نرخ گراں ہوتا ہے +

انبالہ بارش ۱ ۱/۲ انچہ ہوئی۔ فصل خریف کے بونیکے واسطے قلبہ رانی ہو رہی ہے صحت اچھی ہے۔ نرخ گراں ہوتا جاتا ہے +

جالندھر۔ بارش ۲ ۱/۲ انچہ ہوئی۔ صحت اچھی ہے۔ نرخ گراں ہوتا جاتا ہے +

امرتسر بارش نہیں ہوئی۔ صحت اچھی ہے۔ غلہ گندم اور نخود کا نرخ کسیقدر گراں ہوگیا ہے +

سیالکوٹ خاص سیالکوٹ میں بارش ایک انچہ ہوئی اور تحصیل ظفروال میں ۲ انچہ ہوئی صحت اچھی ہے اور نرخ ارزاں ہوتا جاتا ہے +

لاہور۔ بارش نہیں ہوئی۔ ابر چھا رہا ہے اور ہوا چلتی ہے۔ صحت عمدہ ہے۔ نرخ بدستور ہے +

فیروزپور تحصیل زیرہ میں بارش ۱/۲ انچہ ہوئی فصل خریف کے بونیکے واسطے قلبہ رانی ہو رہی ہے صحت اچھی ہے نرخ بدستور ہے

ملتان بارش نہیں ہوئی فصل اچھی ہے صحت عمدہ ہے نرخ گراں ہوتا جاتا ہے

راولپنڈی۔ بارش ۱/۲ انچہ ہوئی۔ فصل خریف کا بویا جانا شروع ہے +

خاص راولپنڈی میں بخار ہے اور پنڈی کیمپ میں خسرہ کی بیماری ہے نرخ گراں ہوتا جاتا ہے +

ڈیرہ اسمعیل خان۔ رپوٹ نہیں آئی +

پشاور بارش نہیں ہوئی۔ گرمی سخت پڑتی ہے صحت اچھی ہے۔ نرخ ارزان ہوتا جاتا ہے +

کیفیت عام۔ اضلاع دہلی وانبالہ وجالندھر وسیالکوٹ وفیروزپور اور راولپنڈی میں بارش ہوئی اور حصار میں قدرے بوندا باندی ہوئی لیکن بارش کی سخت ضرورت ہے صحت عمدہ ہے لیکن راولپنڈی میں بخار اور پنڈی کیمپ میں خسرہ کی بیماری ابھی تک شکایت چلی جاتی ہے نرخ غلہ عموماً گراں ہوتا جاتا ہے +

جب مسٹر ٹی ڈبلیو سمایتھ صاحب جالندھر میں عہدہ ڈپٹی کمشنری پر جاوینگے تو میجر بیوچی پار کرکٹ قایمقام ڈپٹی کمشنر انبالہ دہلی پر قایمقام ڈپٹی کمشنر مقرر ہونگے +

منشی حلم چند ایم اے اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر انبالہ میں بدستور قایمقام جوڈیشل اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر رہینگے جب مسٹر ڈبلیو آر ایچ مرک صاحب اسسٹنٹ کمشنر مردان رخصت سے واپس آوینگے تو مسٹر ایچ ٹی ہیکٹ صاحب قایمقام ڈپٹی کمشنر پشاور ۲۹ روز کی رخصت رعایتی پر جاوینگے اور مسٹر ایچ سی پی رابنسن صاحب بطور قایمقام ڈپٹی کمشنر پشاور اور مسٹر مرک صاحب بطور قایمقام جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر پشاور کام کرینگے +

اخبارات تار برقی

اسکندریہ ۲۰ جون خدیو مصر عارضہ بخار سے بیمار ہیں +

کلکتہ ۲۹ جون آج یہاں عام خبر ہے کہ نہر سویز روکی گئی ہو اور جہازوں کے ایجنٹ نے کیپ کی طرف ہو کر راستہ تبدیل کرنیکا ارادہ کیا ہو مگر روٹر کا ایک پیغام اس مضمون کا وصول ہوا ہو کہ نہر مذکور کی بابت کوئی خطرہ نہیں +

قسطنطنیہ ۲۹ سلطنت ہاے یورپ کے سفیر ابھی تک کانفرنس کے مقرر کرنے کیواسطے باب عالی کو مجبور کر رہے ہیں اور کہتے ہیں کہ اگر باب عالی نے اس امر میں اتفاق نہ کیا تو ہم مشکلات مصر کے معاملہ کا تصفیہ باب عالی سے مشورہ کرنیکے بغیر کرینگے

لنڈن ۲۹ جون ہوس آف کامنز میں لارڈ ہارٹنگٹن صاحب نے آج شام بجواب ایک سوال کے ظاہر کیا کہ یہ بات درست ہو کہ مصر میں ترکی فوج کے بھیجنے کی کوشش ہو رہی ہو +

مسٹر بلیک صاحب ایجنٹ اور مسٹر کین صاحب شورڈ پرچار کوس آف کلیزی کے ملازم تھے گوار کے نزدیک دیوار عقب ایک سوراخ میں سے کسی نے گولی چلائی اور ان دونو کو اسی جگہ قتل کر دیا قاتل ابھی تک گرفتار نہیں ہوے +

کراچی ۲۹ جون جہاز ایچ ایم ایس ڈرایڈ جو کہ اسوقت یہاں کے بندرگاہ میں موجود ہو فوراً سویز کیطرف روانہ ہونیکا حکم ملا ہو چنانچہ وہ کل صبح کو روانہ ہوگا ایک فرانسیسی جنگی جہاز کل کے روز یہاں پہنچا ہو +

لنڈن ۲۹ جون کو اسبات کی رپوٹ ملی ہو کہ سر ولسلی صاحب کو مصر میں جانیکے لیے تیار رہنے کا حکم ملا ہو +

لنڈن ۳۰ جون انگلینڈ فوجی تیاریاں ترقی پر ہیں اور ایک جہاز معہ بارہ سو جہازی سپاہیوں کے کل شام کو اسکندریہ کیطرف روانہ ہوا +

پیرس ۲۹ جون فرانسیسی اخبارات برٹش گورنمنٹ کو اکیلا مصر میں دست اندازی کرنیکو تحریک کرتے ہیں۔ اور تسلیم کرتے ہیں کہ سرکار انگریزی کے اغراض آبنا سویز پر سب سے مقدم ہیں +

اسکندریہ ۳۰ جون کو اسبات کی رپورٹ ملی ہو کہ تھوڑے دنوں میں عربی پاشا قسطنطنیہ کیطرف روانہ ہوگا +

کراچی ۳۰ جون مسقط میں فساد واقع ہوا ہو جہاز ایس ایم ڈرایڈ کا ارادہ تبدیل ہو گیا ہو اور بجاے سویز کے مسقط کیطرف روانہ ہوا ہو +

دورابہ یکم جولائی آج صبح کو ساڑھے ۹ بجے نہر سرہند میں پانی ڈالا گیا ہو +

لنڈن یکم جولائی۔ آیرلینڈ میں انسداد جرائم آیرلینڈ کے بل کی بابت دیوان وکلا کی کمیٹی میں بحث ہو رہی ہو +

کیپ کی آخیر خبروں سے معلوم ہوتا ہو کہ زولولینڈ میں معاملات کی حالت امن و امان سے ہو بڑے بڑے سرداروں نے برٹش رزیڈنٹ سے صلح کر لی ہو +

کلکتہ ۲ جون سنا جاتا ہو کہ بعض جہاز جو بندرگاہ میں موجود ہیں اس امید پر کہ مصر کو فوج جانے والی ہو اسباب کا کرایہ نہیں کرتے +

لنڈن ۲ جون سرکار انگریزی جنگی تیاریاں کر رہی ہو اور اخبار ٹائمز خبر دیتا ہو کہ ضرورت کے وقت ۳۰ ہزار فوج مصر کی طرف روانہ ہونے کو تیار ہو +

قسطنطنیہ ۲۹ جون تمام سلطنت ہاے عظام یورپ کے سفیروں نے ایک کاغذ پر دستخط کر دے کہ وہ کانفرنس (جلسہ مشورہ) کے نتیجہ سے ذاتی فائدہ اٹھانا نہیں چاہتے +

لنڈن ۲ جون۔ اخبار ڈیلی ٹیلیگراف بیان کرتا ہو کہ فوج مصری نہر سویز پر قابض ہو اور نہر کے کناروں کو بارود سے اڑانے کو تیار ہیں +

قسطنطنیہ ۲ جون باب عالی نے ایک تار برقی اپنے وکلا موجودہ دار السلطنت ہاے یورپ کے پاس روانہ کی ہو کہ وہ اب بھی کانفرنس کا خیال جانے دیں +

شملہ ۲ جون امیر صاحب چار اسباب سے کابل تشریف لے آئے اور ڈاکوؤں کے تعاقب کے لیے جنکے سردار دلاور اور دادو ہیں فوج کو روانہ کر آئے۔ ہم اماہ حال کو سادو جنگل کے ملک میں گرفتار کیا گیا اور قید کر کر امیر صاحب کے حضور میں روانہ کر دیا گیا +

لنڈن ۲ جولائی دیوان وکلا میں انسداد جرایم آیرلینڈ کے بل پر ۲۴ گھنٹے تک بحث ہوتی رہی پارنل صاحب اور پندرہ اور اشخاص نے کارروائی کے روکنے میں کوشش کی اور صدر کمیٹی کی اہانت کی اسلیے وہ معطل کئے گئے اور ۱۰ اور ممبر اسی طرح معطل ہوے۔ اور آخر کار بل پینے سرہ کا آخیر فقرہ منظور ہو گیا۔ رویچ کے میگزین میں حکم آیا ہو کہ سامان آلات محاصرہ تیار رہیں +

لنڈن ۳ جولائی تمام فوجی تیاریاں پوری ہو چکیں +

سکندریہ ۲ جولائی وزیروں کے ایک جلسہ میں سعد پاشا نے تجویز کی کہ تمام ایسے اشخاص جو ہتھیار اٹھا سکتے ہوں خدمت جنگی کے لیے طلب کئے جاویں فقط دو وزیروں نے اس تجویز کی مخالفت کی۔ سکندریہ میں ۱۱ ہزار فوج مصری موجود ہوگی ہو اور قلعہ بندی کا کام بہت تیزی سے ہو رہا ہو +

شملہ یکم جولائی۔ کالا ہنڈی یعنے کھونڈوں کے ملک سے



خبر آئی ہے اس سے معلوم ہوا ہے کہ کھونڈ تتر بتر ہو گئے ہیں لیکن تاہم وہ دھمکی دے رہے ہیں - اور اسلئے انتظام کے لئے فوج کا وہاں موجود رہنا ضرور ہے +

شملہ ۴ جولائی ابتدا میں جو تجویز روانگی فوج مصر کی بابت ہوئی تھی اسمیں اصلاح ہوئی - اول اور ساتویں ہندی پلٹنیں مع ۴-۵ ہندی پلٹنوں کے منتخب ہوئیں - دو گورا پلٹنیں متذکرہ سابق یعنے اول بٹالین منچسٹر پلٹن (سابق ۶۳ پلٹن) اور اول بٹالین سی فورتھ ہائیلینڈ (سابق ۷۲ پلٹن) ہنوز فوج کشی میں شریک ہیں اور تیرھواں رسالہ بنگال لانسر بھی ہے اور سنا ہے کہ ایک برگیڈ بمبئی میں اور دوسرا مدراس میں علاوہ بنگال فوج مذکورہ بالا کے تیار ہوگا - جس تجویز کا میں نے ذکر کیا یہ آخری تجویز کمانڈر انچیف نے کی ہے مگر ابھی سرکاری طور سے اس بارے میں بیان نہیں ہوا اسکا ترمیم ہو جانا ممکن ہے +

شملہ ۵ جولائی جو پلٹنیں مصر کی ممکن فوج کشی کے لئے منتخب ہوئیں تبدیلی کی فہرست میں انکی ایسی ہی صورت واقع ہوئی ہے - اول بٹالین سی فورتھ ہائیلینڈر عدن میں ہے منچسٹر کی پلٹن موسم آیندہ میں اسکی بدلی کرنیوالی تھی ان دونوں پلٹنوں سے مصر کی فوج کشی کا جب کام لیا جائیگا تو جو قلتیں ان پلٹنوں کی نقل و حرکت میں ہوتیں وہ بہت گھٹ گئیں - ۲۰ پلٹن آیندہ موسم سرما میں معمولی طریقہ تبدیلی کیوجہ سے وطن کو جاتی +

مدراس ۳ جولائی سر فریڈرک رابرٹس نے بنگلور کا دورہ موقوف کیا اس طریقے سے پایا گیا کہ وہ ہیڈ کوارٹر میں اپنا قیام ضروری سمجھتے ہیں تاکہ گورنمنٹ دربارہ تیاری مصر کے جو کچھ اُنسے سوال کرے اُسکا جواب دیں گورنمنٹ مدراس سے استفسار کیا گیا کہ کلڑی کے قیامگاہ فوج سے کسقدر خالی ہو کر فوجکشی مصر کے لئے ملسکتے ہیں +

کلکتہ ۵ جولائی بوجہ اسکے کہ حال میں میونسپلٹی نے گاڑیوں پر لائیسنس ٹکس بڑھا دیا - کلکتہ کے تمام گاڑی والوں نے کام بند کر دیا اسلئے مال کا آنا جانا جٹیوں اور دیگر مقامات سے بند ہے آج ایک گاڑی بھی کسی سڑک پر نظر نہیں آتی ہے +

لنڈن سر گارنٹ وسلی کی پریسیڈنسی میں کل وار آفس میں بغرض اجتماع فوج جلسہ منعقد ہوا اور فوج محفوظ طلب کرنے کی بابت گفتگو ہوئی +

مسٹر اور ڈانل ممبر پارلیمنٹ مقام ڈن گاروَن دو ہفتہ کے لئے معطل کئے گئے کہ شنبہ گزشتہ کو انہوں نے چیر کی توہین کی تھی کل شام کو یہ گفتگو پیش ہوئی مسودہ قانون کا پاس ہونا واجب ہے +

قسطنطنیہ ۳ جولائی جلسہ کانفرنس دربارہ ترکی مداخلت مصر کے گفتگو کرتا ہے +

اسکندریہ ۴ جولائی - برٹش گورنمنٹ کی ہدایات کے بموجب اڈمیرل سیمور صاحب نے اسکندریہ کے بندرگاہ میں بہت جلد قلعہ بندی کے واسطے حکم دیا ہے

اسکندریہ ۵ جولائی مصر کی ریزرو آرمی میں ستائیس ہزار آدمیوں کو ہتھیار دیے گئے ہیں +

اسکندریہ ۵ جولائی یہاں کے حالات خوفناک ہیں مصری لوگ جنگی تیاریاں کر رہے ہیں میر البحر سیمور صاحب بندرگاہ مصر میں جیسا کہ بیان کیا گیا ہے قلعہ بندی کے کام کو سرگرمی سے سرانجام دے رہے ہیں +

لنڈن ۵ جولائی - سر چارلس ڈایلک صاحب نے ہوس آف کامنز میں بجواب ایک سوال کے کہا کہ ایڈمیرل سیمور صاحب کو ایک جدید ہدایت بھیجی گئی ہے +

قسطنطنیہ ۵ جولائی کانفرنس نے باب عالی کو مصر میں سوار روانہ کرنے کے واسطے درخواست کی ہے +

بمبئی ۵ جولائی خبر ہے کہ ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ سے چار ہزار انفنٹری اور نو سو کیولری کے جوانوں اور آرٹیلری کے توپخانوں کو سویز کی طرف روانہ کرنے کے لئے تیار رہنے کا حکم ہوا ہے +

رنگون ۵ جولائی - رکارڈ نے میڈن کو بعلت جرم ضرر رسانی شدید بحالت غصہ کے دو سال قید سخت کی سزا دی - اشتعال طبع کی نسبت رکارڈ کی رائے ہے کہ بیشک اشتعال طبع دلایا گیا لیکن مجرم نے غصے کو عقل پر سبقت دی بیچارہ کپتان اسمتھ پر کچھ ترحم نہ کیا اسی وجہ سے اس جرم کی سزا سے کہ جب کپتان اسمتھ اول ہی گھونسے میں مرجاتے زیادہ سزا دینا لازم ہے +

لنڈن ۰ جولائی مصر کو جو برٹش فوج بھیجی جائے گی اس میں پچیس ہزار آدمی ہوں گے جنھیں انگلنڈ سے ۱۵ ہزار اور ہندوستان و عدن اور میڈیٹرینین سٹیشن سے دس ہزار آدمی لئے جاوینگے - اس بات کی رپورٹ ملی ہے کہ سر گارنٹ وسلی صاحب چیف کمینڈ اور سر ایولین وڈ صاحب سٹاف کے چیف مقرر ہوں گے +

سر ایولین وڈ صاحب کو مصر کی طرف جانے کیواسطے تیار رہنے کا حکم دیا گیا ہے - ریر ایڈمیرل - ا ے ایچ ہاسکنس صاحب مصر کے جہازوں پر سکنڈ کمینڈ مقرر ہوئے ہیں - انفنٹری رجمنٹ نمبر ۴۶ و ۶۵ کو کل کے روز جبل الطارق کی طرف جانے کے واسطے جہاز میں سوار ہونے کا حکم ہوا ہے +

لنڈن ۶ جون - کیپل سکواڈرون معہ دو برٹش انفنٹری رجمنٹ کے آج رات کو مالٹا سے مصر کیطرف روانہ ہونگے +

شملہ چونکہ کرنل سسی مین صاحب بہادر نے اپنی درخواست بابت رخصت رعایتی منسوخ کرالی ہے اسلئے مسٹر جے ٹی ٹرمینٹ صاحب بہادر کی تبدیلی جالندھر سے حصار کو مسٹر ڈی ڈبلیو سمائتھ صاحب بہادر کی تبدیلی دہلی سے جالندھر کو اور میجر ڈبلیو پارک صاحب بہادر کی تبدیلی انبالہ سے دہلی کو پھر منسوخ کی گئی +

وصولات

جناب پادری جی شرٹ صاحب حیدرآباد سندھ
جناب منشی امیرالدین صاحب حیدرآباد سندھ
جناب مسٹر جہانگیر صاحب حیدرآباد سندھ
جناب پادری سی - بی نیوٹن صاحب لاہور
جناب بابو جیل سنگھ صاحب وزیرآباد
جناب بابو اے - سی بیلی مشر امرتسر
جناب پادری ایم سمتھ صاحب دہلی
جناب مسٹر اے ولیم صاحب بڑودہ
جناب پادری ٹی جی سکاٹ صاحب جہلم
جناب مسٹر ایم ویلی صاحب لودیانہ
جناب پادری احمد شاہ صاحب جگراؤں
جناب مسٹر جیمس عزیل صاحب روڑکی
جناب پادری جے پی جیس صاحب الور
جناب مسٹر سی پیٹر صاحب سانبھر
جناب منشی شیر سنگھ صاحب منصف دسوہہ
جناب بابو باوریا مل صاحب ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ سکول جگراؤں
جناب منشی اسحاق صاحب ڈیرہ غازیخاں
جناب مسٹر میاداس صاحب کسٹرا اسسٹنٹ کمشنر فیروزپور
جناب فقیر محمد منیر صاحب مدرس بوسٹر
جناب بابو جھنڈا سنگھ صاحب بسرام پور
جناب سردار عطر سنگھ صاحب رئیس بھدوڑ ملاذ العلماء و الفضلا حال مقیم لودیانہ
جناب چھجو خانصاحب داروغہ صفائی لودیانہ
جناب پادری آر یا سکنس صاحب بدایوں
جناب منشی عزیز الحق صاحب کشی کسٹ دینانگر
جناب مسٹر جے کلمین صاحب کشی کسٹ گورداسپور
جناب منشی امام الدین صاحب شہباز گورداسپور
جناب منشی عبداللہ صاحب کلانور
جناب مسٹر پی ایزک صاحب مادھوپور
جناب ماسٹر ڈبلیو - آر گارڈن صاحب گورداسپور
جناب منشی کلورام صاحب ہوشیارپور
جناب سردار ٹھاکر سادول سنگھ صاحب لاوہ
جناب منشی فضل الہی صاحب مدرس گورنمنٹ سکول لودیانہ
جناب مرزا محمد جعفر حسین صاحب داروغہ چنگی
جناب منشی جعفر علی صاحب اطلاق نویس لودیانہ
صاحبان ممبران میونسپل کمیٹی لودیانہ
صاحبان ممبران میونسپل کمیٹی کھنہ
صاحبان ممبران میونسپل کمیٹی جگراؤں
صاحبان ممبران میونسپل کمیٹی رائےکوٹ
صاحبان ممبران میونسپل کمیٹی پھلوپور
صاحبان ممبران میونسپل کمیٹی ماچھی واڑہ
جناب پادری ایف ایچ بیرنگ بٹالہ
جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر بابت مدارس لودیانہ
جناب بشپ صاحب لاہور
جناب مسٹر اے ولسن صاحب مولتانہ
جناب پادری ڈبلیو ہیڈی صاحب گیلانگ
جناب ڈاکٹر ہچیسن صاحب چمبہ
جناب پنڈت گنڈا سنگھ صاحب راولپنڈی
جناب بابو ایشری پرشاد صاحب تھلری
جناب منشی بیہر پرشاد صاحب داناپور
جناب پادری عبداللہ صاحب گھوڑاواہہ
جناب میر محمد شاہ صاحب مدرس حسن ابدال
جناب منشی مجید الدین صاحب رہتک
جناب پادری شرف صاحب لاہور
جناب مسٹر فضل الدین صاحب ڈسٹرکٹ انسپکٹر جہلم
جناب لالہ نوبت رائے صاحب لودیانہ
جناب مرزا محمد اسمعیل خانصاحب کلارک دفتر لودیانہ
جناب منشی عظیم اللہ صاحب نایب سررشتہ فیروزپور
جناب میاں ابراہیم طالب الدین صاحب سابق صوبہ دار بمبئی
جناب مسٹر چھولاس رائے پورن مل صاحب آگرہ
جناب منشی رام لال صاحب لودیانہ

اشتہار

ہمارے پاس ایک ایسا دیسی عیسائی جو مڈل سکول کا ہیڈ ماسٹر رہ چکا ہو انٹرنس پاس شدہ ہو اور کچھ عرصہ تک کالج میں تعلیم پائی ہو موجود ہے - اگر کسی صاحب کو ایسے لیاقت دار شخص کی ضرورت ہو تو وہ ہم سے خط و کتابت کرے +

مہتمم نور افشاں

اشتہار

میرے پاس دو نوٹ تعدادی عـہ عـہ کے نمبر ہائے مفصلہ ذیل موجود ہیں جنکے نصفی نصفی ٹکڑے غلط جوڑے ہوئے ہیں یعنے علیحدہ علیحدہ نمبر کے ہیں جس کسی صاحب کے پاس ان نمبروں کے ٹکڑے غلط جوڑے ہوئے ہوں تو مجکو خبر دے تاکہ طرفین کا نقصان نہو اور نمبر یہ ہیں نوٹ تعدادی عـہ حلقہ الہ آباد و کلکتہ - دائیں طرف کے نمبر ۵ ۲ ۴ ۹ ۹ ۱ اور بائیں طرف کے نمبر ۶ ۵ ۳ ۲ ۹ ۹ - ہیں اور دوسرا نوٹ تعدادی عـہ حلقہ لاہور و کلکتہ جس کے دہنی طرف کے نمبر ۲ ۸ ۸ ۱ ۸ - اور بائیں طرف کے نمبر ۵ ۸ ۸ ۱ ۸ ہیں فقط

راقم راجی داس خزانچی صدر لودیانہ

لودیانہ

ہفتہ حال میں اگرچہ دو چار دفعہ بادل خوب زور شور سے آئے مگر بارش مطلق نہیں ہوئی ہے - شہر میں ہر طرح کی بیماری ہے امن و امان ہے - پیچ مہتاب رکھ صاحب کی سرائے کا مقدمہ عدالت صاحب جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر میں پیش ہے طرفین سے بڑے بڑے

